f

ایک رونگٹے کھڑے کرنے والی کہانی

از آخم بروگر

übersetzt von: Tanzeela Buttar

"کیا تم نے ابھی فیلکس صاحب اور کونرڈ صاحب کو دیکھا ہے؟" چھتری والے آدمی نے کُتے والی عورت سے پوچھا۔ "میرا خیال ہے ،اُنہوں نے ایک دوسرے کو سلام نہیں کی۔ "

"سلام نہیں کی"، کُتے والی عورت بڑبڑائی ی۔

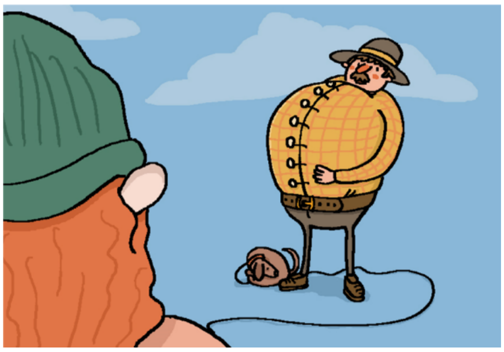

سر ہلاتے ہوئے وہ آگے چلتی ہے ، اگلے موڑ پر موٹے آدمی سے ملتی ہے۔ "تم سوچ سکتے ہو"، وہ اُس سے کہتی ہے، "فیلکس صاحب اور کونرڈ صاحب نے ایک دوسرے کو سلام بھی نہیں کیا۔ اور اُنہوں نے ایک دوسرے کو غصّے سے بھی دیکھا ہے۔ "

"سلام نہیں کیا اور غصّے سے دیکھا ہے"، موٹے آدمی نے ہانپتے ہوئے دہرایا۔

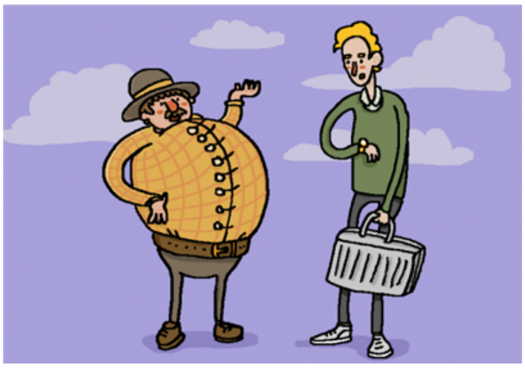

پھر وہ آگے جاتا ہے ،اگلے موڑ پر بریف کیس والے خاص آدمی سے ملتا ہے۔

"آداب، بریف کیس والے خاص آدمی"، وہ سلام کرتا ہے۔ "کیا تم تازہ ترین جانتے ہو؟

اُنہوں نے ایک دوسرے کو غصّے سے دیکھا ہے، اور ساتھ میں وہ ناراضگی سے ایک دوسرے کے پاس سے گُزر گئے ہیں۔ "

"سلام نہیں کیا ، غصّے سے دیکھا اور ناراضگی سے ایک دوسرے کے پاس سے گُزر گئے" ، بریف کیس والے خاص آدمی نے دُہرایا۔

	پھر وہ آگے جاتا ہے ، اگلے موڑ پر مزاخیہ آدمی سے ملتا ہےاور کہتا ہے: " مجھے فیلکس صاحب اور کونرڈ صاحب کے بارے میں پریشانی ہو رہی ہے ۔ وہ ایک دوسرے کوسلام نہیں کر رہے۔ بلکہ وہ ایک دوسرے کو غصے سے دیکھتے ہیں اور ایک دوسرے کو مکّے دکھاتے ہیں۔ اورغالباً ایک نے دوسرے کو دھکا دیا ہے ، بلکہیقیناً اِسے گرا دیا ہو ، وہ ایک دوسرے سے اتنا ناراض ہیں۔
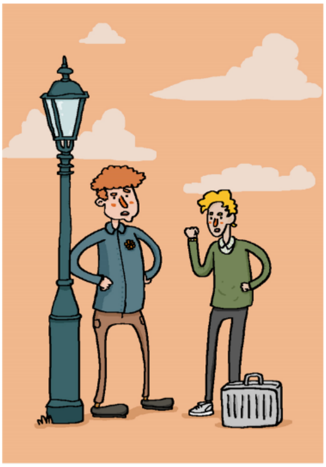	یقینی طور پرفیلکس صاحب نے کونرڈ صاحب کوگرا دیا ہو گا ، کیونکہ فیلکس صاحب زیادہ طاقتور ہیں۔ " "سلام نہیں کیا، غصّے سے دیکھا، مکّے دکھائے اورگرا دیا"، مزاخیہ آدمی نے دہرایا۔
	پھر وہ آگے جاتا ہے ، اگلے موڑ پر پھولوں والی ٹوپی والی چھوٹی عورت سے ملتا ہے۔ "آداب" ، وہ اُس سے کہتا ہے ، "زبردست ٹوپی، وہ چیز جو آپکے سرپر ہے۔ لیکن زرا تصورکریں ، فیلکس صاحب نے بچارے کونرڈ صاحب کو سلام نہیں کیا اور غصے سے دیکھا ہے۔
	اُسکو مکّا دکھایا۔ اُس نے اُسکو سڑک پر بھی پھینکا،یہاں تک کہ وہ تقریباً گاڑی کے نیچے آنے لگا تھا۔ جب کونرڈ کی بیوی کوپتا چلے گا وہ فیلکس صاحب کوصحیح بتائے گی۔ " "سلام نہیں کیا، غصّے سے دیکھا، مکہ دکھایا گرا دیا تقریباً گاڑی کے نیچے آنے لگا۔ خوش قسمتی سے کونرڈ صاحب کی بیوی اپنے خاوند کی مدد کرے گی"، پھولوں والی ٹوپی والی چھوٹی عورت کہتی ہے۔

پھر وہ آگے بڑھتی ہے ،اور اگلے موڑ پر لنگڑے آدمی سے ملتی ہے۔

"کیا حال ہے؟" وہ پوچھتی ہے۔

"بُرا"، وہ کہتا ہے۔

"لیکن کونرڈ صاحب کا بدتر ہے"،پھولوں والی ٹوپی والی چھوٹی عورت کہتی ہے۔ "فیلکس صاحب، وہ وحشی، نے اُسکو سلام نہیں کیا، غصّے سے دیکھا اُسے مُکّے سے گرایا اور وہ ایک گاڑی کے آگے لڑھک گیا۔

وہ اب اِس طرح دکھتا ہے! سرپر بڑا آلو،نیلی آنکھ ، بہت بُرا۔

خوش قسمتی سے کونرڈ صاحب کی بیوی بہت طاقتور ہے، وہ فیلکس صاحب کو صحیح بتائیں گی۔ میں نےکچھ دیر پہلے اِنہیں دُکان میں دیکھا ہے۔ اُنہوں نے ٹِن کین خریدے ہیں۔"

"سلام نہیں کیا، غصّے سے دیکھا، آنکھ پر مُکّہ مارا، پنڈلی پر لات ماری۔

کونرڈ صاحب کی بیوی اِس کے لئے فیلکس صاحب کو بہت ماریں گی" ، لنگڑا آدمی کہتا ہے اور لنگڑاتے ہوئے آگے بڑھتا ہے، اگلے موڑ پر گنجے آدمی سے ملتا ہے۔

"سُنا تم نے؟" وہ اُس سے پوچھتا ہے۔ "فیلکس، وہ بدمعاش، نے بیچارے کونرڈ صاحب کو سلام نہیں کی، غصّے سے دیکھا، آنکھ پر مُکّہ مارا،پنڈلی پر لات ماری، سڑک پرگِرا دیا، یہاں تک کہ وہ تقریباً گاڑی کے نیچے آنے لگا۔

بڑا آلو،نیلی آنکھ، سب بہت بُرا۔

لیکن پھر کونرڈ کی طاقتور بیوی آئی۔ اُس نے پھر فیلکس صاحب کو دکھایا۔

بُرا بھلا کہا، پیر کو مسلا، ایک پھلیوں کا کین سرپر پھینکا۔

اور کونرڈ کے بچّے بھی وہاں تھے۔ فیلکس کے بچّے اور بیوی یہاں بھاگ آئے۔

زبردست لڑائی! پولیس- اور ایمبولینس آئی، فائر بریگیڈ بھی پیچھے نہ رہا، اور اُنہوں نے سب کچھ گیلا کر دِیا۔"

"سلام نہیں کیا، غصّے سے دیکھا، آنکھ پر مُکّہ مارا، پنڈلی پر لات ماری، ایک گاڑی کے نیچے پھینکا۔ بڑا آلو، نیلی آنکھ ۔ زبردست خاندانی لڑائی پولیس اور ایمبولینس کے ساتھ۔ ۔

خوش قسمتی سے فائر بریگیڈ آگئی ، اور اب سب گیلے ہیں" ،گنجے آدمی نے دہرایا اوربُڑبُڑایا: "یہ آپکے رونگٹے کھڑے کرسکتا ہے۔ "

پھر وہ آگے بڑھتا ہے، اگلے موڑ پر وہ ملتا ہے۔ ۔ ۔ بیچارے کونرڈ صاحب سے۔ "ہائے ۔ ۔ ۔ مجھے بہت زیادہ افسوس ہے" ، موٹا گنجا آدمی کہتا ہے۔ "کیا حال ہے؟"

"بہت ااچھا، لیکن معافی چاہتا ہوں میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔ کیونکہ مجھے اپنے دوست، فیلکس صاحب ، سے ملنا ہے۔ ہم ایک ساتھ بئیر پینا چاہتے ہیں ۔"

"مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی" ، گنجا آدمی حیران ہوا۔ "کونرڈ صاحب لنگڑا نہیں دہا، وہ گیلا نہیں ہے۔ وہ ایسے نظر آرہا ہے اورکر رہا ہے، جیسے کہ اُسے کچھ نہیں ہوا۔ یہ میری بلکل سمجھ سے باہر ہے" ، وہ پھر سے حیران ہوا۔

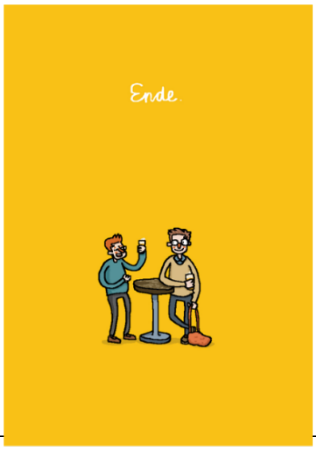

ختم شُد